



## ”جس نے کسی قوم کی مشاہدت اختیار کی وہ انہیں میں سے“

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ”جس نے کسی قوم کی مشاہدت اختیار کی وہ انہیں میں سے“

[حسن] [رواه أبو داود وأحمد]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بتا رہے ہیں کہ جس نے کسی کافر، فاسق یا صالح قوم کی مشاہدت اپنائی، مثلاً عقائد، عبادتوں یا عادتوں سے جڑا ہوا کوئی ایسا کام کیا، جو ان کی خصوصیت کے طور پر جانا جاتا ہے، تو اس کا شمار انہی لوگوں میں ہو گا کیون کہ طاہری امور میں ان کی مشاہدت اختیار کرنے سے باطنی مشاہدت کے دروازے کھلتے ہیں اس بات میں کوئی شک نہیں کہ کسی قوم سے مشاہدت اس سے مرعوبیت کا نتیجہ ہوتا ہے، جو کبھی کبھی اس سے محبت، اس کی تعظیم اور اس کی جانب میلان کا سبب بن جاتی ہے اور بسا اوقات اس کا نتیجہ اس سے باطنی اور عبادت تک میں مشاہدت کے طور پر سامنے آتا ہے اللہ کی پناہ

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/5353>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

